فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۳۰ محرم ۱۳۸۹ | ۱۹ شہادت ۱۳۴۸ ش | ۱۹ اپریل ۶۹ء | نمبر ۸۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یقینی معرفت کے حاصل کرنے کے لئے ایمان ایک زینہ ہے

اس زینہ پر چڑھنے والے معارف صافیہ اور مشاہدات شافیہ کا چہرہ ضرور دیکھ لیتے ہیں

"یاد رہے کہ خدا تعالےٰ نے ایمان بالغیب کا حکم فرما کر مومنوں کو یقینی معرفت سے محروم رکھنا نہیں چاہا بلکہ یقینی معرفت کے حاصل کرنے کے لئے ایمان ایک زینہ ہے جس زینہ پر چڑھنے کے بغیر سچی معرفت کو طلب کرنا ایک سخت غلطی ہے۔ لیکن اس زینہ پر چڑھنے والے معارف صافیہ اور مشاہدات شافیہ کا چہرہ ضرور دیکھ لیتے ہیں۔ جب ایک ایماندار بحیثیت ایک صادق مومن کے احکام اور اخبار الٰہی کو محض اس جہت سے قبول کر لیتا ہے کہ وہ اخبار اور احکام ایک مخبر صادق کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ نے اس کو عطا فرمائے ہیں تو عرفان کا انعام پانے کے لئے مستحق ٹھہر جاتا ہے۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں کے لئے یہی قانون ٹھہرا رکھا ہے کہ پہلے وہ امور غیبیہ پر ایمان لا کر فرمانبرداروں میں داخل ہوں اور پھر عرفان کا مرتبہ عطا کر کے سب عقدے ان کے کھولے جائیں لیکن افسوس کہ جلد باز انسان ان راہوں کو اختیار نہیں کرتا۔ خدا تعالےٰ کا قرآن کریم میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص ایمانی طور پر نبی کریمؐ کی دعوت کو مان لیوے تو وہ اگر مجاہدات کے ذریعہ سے ان کی حقیقت دریافت کرنا چاہے۔ وہ اس پر بذریعہ کشف اور الہام کے کھولے جائیں گے اور اس کے ایمان کو عرفان کے درجہ تک پہنچایا جائیگا اور اس وعدہ کا صدق ہمیشہ راستبازوں پر جو مجاہدات سے خدا تعالےٰ کو ڈھونڈتے ہیں۔ ظاہر ہو جاتا ہے۔ غرض جو بات مومنوں کی معمولی سمجھ سے برتر ہے اس کے دریافت کرنے کی یہ راہ نہیں ہے کہ وہ فرقہ ضالہ فلاسفروں کے دست نگر ہوں اور گم گشتہ سے راہ پوچھیں بلکہ ان کے لئے صدق اور صبر سے عرفان کا مرتبہ عطا کیا جاتا ہے۔ جس مرتبہ پر پہنچ کر تمام عقدے ان کے حل ہو جاتے ہیں"

(آئینہ کمالاتِ اسلام حاشیہ ص۲۵۲ تا ص۲۵۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ماہ اپریل تقریباً نصف گزر چکا ہے لیکن بہت کم مجالس نے ماہ اپریل کا چندہ مرکز کو ارسال کیا ہے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک ضرور مرکز میں بھجوا دیں رقم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہیئے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

● مکرم قریشی رشید احمد صاحب نیور برادرز رحیم یار خان کی بیگم صاحبہ کا پتے کا اپریشن تجویز ہوا ہے۔ مخلصین جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

● اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی حال لوئیس ویل امریکہ کو بتاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۶۹ء لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نواسی اور مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید کی پوتی ہے احباب دعا کریں کہ خدا تعالےٰ نومولودہ کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے اور اس کا وجود دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

فوری توجہ فرمائیں

تعلیم القرآن کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہر جماعت کے صدر موصیان اور نائب صدر موصیات ایک ماہ کے اندر اندر جائزہ لے کر رپورٹ کریں کہ:۔

۱۔ ان کے حلقہ میں کس قدر موصی ہیں؟

۲۔ ان میں سے کس قدر قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ ان میں سے کتنے قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں۔ اور جو موصی اور موصیات قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں یا جانتی ہیں۔ ان میں سے کتنے قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں؟

براہ مہربانی یہ رپورٹ جلد تر ارسال فرمائیں اس میں قطعاً تاخیر نہ فرمائیں

خاکسار:۔ ابوالمظہر بالندہری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ

سعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ شہادت ۱۳۴۸ ہش

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

(۲)

یہ واضح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود گرامی دوامی نہیں تھا۔ آپ کو آخر دنیا سے بقول مقالہ نگار پردہ فرمانا تھا۔ کیونکہ کوئی بشر ہمیشہ تک زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا صرف قرآن کریم کی اتنی حفاظت ہی بعد میں آنے والوں کے لئے کافی ہے۔ کہ اس کے الفاظ میں تحریف و تصرف نہیں ہوا کیا اللہ تعالےٰ کی مدد کے بغیر بعد میں آنے والے محض قرآن کریم پر اپنے طور سے عمل کرنے کی کوشش سے صحابہ کرامؓ جیسا معاشرہ موجود میں لا سکتے ہیں؟ اگر ایسا ہو سکتا تو پھر کیا وجہ ہے کہ موجودہ مسلمان باوجود کوششوں کے ایسا معاشرہ قائم کرنے میں ناکام ہیں۔ یہ ہم نہیں کہتے بلکہ فاضل مضمون نگار کا یہ مقالہ ہی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ مسلمان اس وقت نہایت پستی کی حالت سے گزر رہے ہیں۔ آپ ہی فرماتے ہیں۔

"ہمارا موجودہ معاشرہ اپنی جہالت کے اعتبار سے زیادہ تر ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ طلوع اسلام کے موقعہ پر تھا۔ آج ہمارے ماحول اور اطراف کی ہر چیز اسی طرح کی جہالت کی پیداوار ہے ہماری فکر ہمارے معتقدات، روایات، عادات، اطوار، ثقافت اور اس کے ذرائع، ادب، آرٹ نظام قوانین اور یہاں تک کہ وہ چیز بھی جسے ہم اسلامی ثقافت یا اسلامی فکر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسی جاہلانہ دور کی پیداوار ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ ہمارا جہل ہے۔ ہم اسلامی اقدار کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکے۔ ہمارے دماغ صحیح اسلامی فکر سے عاری ہیں۔ اسی لئے آج صحابہ کرام جیسی نسل وجود میں نہیں آسکی۔ اور نہ ایسا مسلم معاشرہ قائم کیا جا سکا ہے"

یہی نہیں ایک اور شہادت بھی ملاحظہ ہو۔ دہلی کا روزنامہ الجمعیۃ ایک ایسے ہی مقالہ میں رقمطراز ہے۔

"ہندوستان کے مسلمان پچھلے ڈیڑھ سو برس سے اپنی نشاۃ ثانیہ کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ جو صلاحیتیں اس میں لگی ہیں۔ اور جان و مال کا جو عظیم سرمایہ اس راہ میں خرچ ہوا ہے۔ اس کا مقابلہ اگر اس انجام سے کیا جائے جو ڈیڑھ صدی کی جدوجہد کے بعد حاصل ہوا ہے۔ تو شاید صفر سے زیادہ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا ہم شاندار ماضی پر فخر کرتے رہے۔ اور "روشن مستقبل" کی امیدیں باندھتے رہے مگر ماضی کا دور جب ختم ہوا۔ اور ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو تاریخ نے ملک کی قسمت کا فیصلہ کر دیا۔ تو ہم نے دیکھا کہ کروڑوں کی تعداد رکھنے والا عظیم گروہ جو ملک کی آبادی کا دوسرا سب سے بڑا حصہ تھا۔ دو ٹکڑے ہو کر ایک جگہ کمزور قوم اور دوسری جگہ کمزور قوم اور دوسری جگہ کمزور اقلیت کی حالت میں پڑا ہوا ہے۔ اس صورت حال کے لئے انگریزوں یا اکثریتی فرقہ کو ملزم ٹھہرانا اپنی کوتاہی کی ذمہ داری دوسروں کے اوپر ڈالنا ہے۔ دنیا کا قانون ہے کہ وہی لوگ کامیابی و کامرانی کے مالک بنتے ہیں۔ جو اپنی کوتاہی کے لئے اپنے آپ کو ذمہ دار ٹھہرانے کا حوصلہ رکھتے ہوں۔ جو لوگ اپنی ناکامی کے اسباب دوسروں کی زندگی میں تلاش کریں۔ وہ گویا اپنے فیصلہ کی سرحد سے باہر میں دے رہے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ جہاں فیصلہ دوسروں کے ہاتھ میں ہو۔ وہاں ہمارے لئے فریاد و ماتم کے سوا کرنے کا کوئی کام باقی نہیں رہتا۔" (الجمعیۃ صفحہ ۱۰)

ان دونوں حوالوں پر غور فرمائیے۔ ایک صاحب تو ابھی کوشش کی تیاری کر رہے ہیں۔ اور دوسرے صاحب ڈیڑھ سو سال کی کوشش کا نتیجہ پیش کر کے مایوسی سے فرماتے ہیں کہ

"شاید صفر سے زیادہ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا"

کیا یہ عظیم لمحہ فکریہ نہیں؟

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسواک کرنا منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالےٰ کی رضا کا موجب ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(نسائی باب الترغیب فی السواک)

ترجمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسواک کرنا منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالےٰ کی رضا کا موجب ہے۔

مسجد محمود زیورک

سوئٹزرلینڈ کے چند نومسلموں کو محو قرآن خوانی دیکھ کر

یہ مسجد محمودؓ دکھاتی ہے جہاں کو
اس دور میں کیا مہدیٔ دوراں نے کیا کام
میخانۂ تثلیث کے جو رند تھے کل تک
وہ بادۂ توحید سے بھرتے ہیں یہاں جام

(ڈاکٹر محمود الحسن الہ آبادی)

شکریہ احباب

میری رفیقۂ حیات (جو عید الاضحیہ کی شام بمقام راولپنڈی اپنے رب کو پیاری ہوئیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں ابدی نیند سلائی گئیں) کی اچانک وفات جس کثرت سے بزرگوں، بھائیوں، بہنوں اور عزیزوں نے پاکستان اور بیرون پاکستان سے بذریعہ تعزیتی خطوط یا خود غریب خانہ پر تشریف لا کر اظہار ہمدردی فرمایا۔ اور اخوت کا ثبوت دیتے ہوئے ہمارے شریک غم ہوئے ہم سب ممبران خاندان ان کے نہایت ہی شکر گزار ہیں۔

خاکسار نے انفرادی خطوط کے ذریعہ اظہار تشکر کیا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ گزشتہ دنوں پوسٹل انتظام میں خرابی کی وجہ سے احباب کے بعض خطوط مجھے نہ ملے ہوں۔ اس لئے بذریعہ الفضل ان تمام بھائیوں، بہنوں خصوصاً حضرت اقدس دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا گو ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ سب کو اس ہمدردی کے صلہ میں جزائے خیر عطا فرماوے۔ اور دین و دنیا کی نعماء سے نوازے۔ آمین

خاکسار احمد جان R 54 سید پوری گیٹ راولپنڈی

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی بیسویں سالانہ کانفرنس

گورنر جنرل سیرالیون۔ وزراء اور دیگر اہم شخصیتوں کی شرکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور وزیر اعظم سیرالیون کے پیغامات

تیرہ افراد کا قبولِ حق

(مرسلہ وکالت تبشیر۔ ربوہ)

(آخری قسط)

معزز مہمانوں کا اظہارِ خیال

سالانہ رپورٹ کی پیشکش کے بعد متعدد غیر از جماعت معزز مہمانوں نے سامعین سے خطاب کیا جن میں پیرامونٹ چیف ایم۔ اے۔ بونگے۔ آنریبل عمر باش تقی لیڈر ایوان نمائندگان و وزیر حکومت سیرالیون، جناب ایم۔ اے عبداللہ، جناب عبدالکریم زبیرو سیکرٹری جنرل مسلم کانگریس سیرالیون۔ جناب ایم۔ ایس مصطفیٰ سنوسی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

پیرامونٹ چیف ایم کے بونگے نے سامعین کو بتایا کہ ان کے خاندان کا احمدیت کے ساتھ ۱۹۴۰ء سے تعلق چلا آرہا ہے کیونکہ ان کے خاندان کے بعض افراد کو احمدی مبلغین کے ابتدائی ترجمان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے علاقے میں جماعتِ احمدیہ مساجد اور سکول قائم کرکے لوگوں کی روحانی اور ذہنی و علمی ضروریات کی کفالت کر رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ امر انتہائی خوشکن ہے کہ احمدیہ مشن کے سکول قبائلی کشمکش کی فضا سے کلی طور پر پاک ہیں۔

آپ نے مزید کہا کہ احمدیہ سکول ہمارے بچوں کو وسیع القلب، پُرامن، قانون کا احترام کرنے والے ذہین شہریوں میں ڈھال کر اس علاقے پر احسانِ عظیم کر رہے ہیں جس کے لئے ہم سب احمدیہ مشن کے ممنونِ احسان ہیں۔"

جناب عمر باش تقی وزیر بے محکمہ و لیڈر آف دی ہاؤس آف پارلیمنٹ کی تقریر:۔

دوسری تقریر جناب تقی صاحب نے کی جس میں آپ نے تعارف کے طور پر بتایا کہ ان کے والد احمدیت سے متعلق تھے۔ وزیر موصوف نے خود ایامِ طالب علمی میں اپنے والد محترم کی ہدایات کے مطابق احمدی مجاہد حضرت الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ سے دینی اور عربی تعلیم حاصل کی تھی۔ آپ نے سامعین کو بتایا کہ ان ایام میں مبلغین کو بڑی مشکلات اور تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑتا تھا۔

احمدیت کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ احمدیہ تحریک نے اپنے وجود کی ضرورت عملی رنگ میں ثابت کر دی ہے۔ اس ملک کا ہر پڑھا لکھا باشعور شہری احمدیت کی اسلامی اور تعلیمی و تہذیبی خدمات کا بجا طور پر مداح و معترف ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ احمدیہ جماعت کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ دینِ اسلام کی اشاعت کے ساتھ ساتھ مسلم ذریت میں تعلیم عام کرنے کے لئے بھی کوشاں ہے جس کے بغیر اسلام مضبوط نہیں ہو سکتا۔ آپ نے حقیقی اسلامی اخوت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ احمدی جماعت کی برکت سے اس حقیقی اخوت اور مساوات سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔

وزیر موصوف نے آخر میں سامعین سے اپیل کی کہ وہ اس کانفرنس کی روح اور مغز کو اپنی اپنی جماعتوں میں لے کر جائیں اور برادری۔ امن۔ صلح اور اخوت کے اس پیغام کی اشاعت کریں۔ ایسا کرنے سے نہ صرف ملک میں امن و امان کے قیام کو تقویت ملے گی بلکہ اسلام کا نیک نام بھی بلند ہوگا۔

وزیر موصوف نے خواہش ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی کانفرنس میں شمولیت کا فخر حاصل کرنے کے آرزومند ہیں۔ آپ نے بڑے جذباتی انداز سے کہا کہ اپنے والد مرحوم کے ہم مشربوں کے جانے پہچانے چہرے دیکھ کر ان کی بہت سی یادیں تازہ ہوگئی ہیں۔

آخر میں آپ کو احمدیہ مشن کی طرف سے دینی کتابوں کا تحفہ پیش کیا گیا جسے انہوں نے یہ کہہ کر قبول کیا کہ وہ اسے سرمایۂ حیات سمجھیں گے۔"

جناب عبدالکریم زبیرو سیکرٹری جنرل کانگریس سیرالیون:۔

وزیر موصوف کے تشریف لے جانے کے بعد جناب زبیرو صاحب نے احباب کو بیسویں کانفرنس کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ آپ نے سامعین کو بتایا کہ انہیں سالہا سال سے احمدی مبلغین کے کام کو دیکھنے کا موقع مل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جس خلوص اور انہماک سے احمدی مبلغین یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں بہت ہی قابلِ قدر ہیں۔ آپ نے احمدیہ مشن کے قیام سے قبل کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ پہلے یہاں اسلام کے خلاف استہزاء اور تمسخر ایک معمول بن گیا تھا لیکن احمدی مبلغین کے دفاع کے بعد صورتحال بالکل بدل چکی ہے۔ اب دینِ مبین کے خلاف بے بنیاد غلط فہمیوں کا ازالہ ہو چکا ہے۔

آپ نے احمدیہ مشن کی تعلیمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت احمدیہ سکولوں میں پانچ ہزار سے زائد مسلم طلباء و طالبات علم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ مسلمان ذریت کی ایسی گراں قدر خدمت ہے جو مسلمانانِ سیرالیون کو ہمیشہ زیرِ بارِ احسان رکھے گی۔"

جناب ایم۔ اے۔ عبداللہ ممبر بورڈ آف گورنرز کی تقریر:۔

جناب عبداللہ صاحب نے اپنی تقریر میں احمدی مبلغین کے جذبۂ ایثار اور مضبوط قوتِ ارادی کی تعریف کی۔ آپ نے سامعین کو بتایا کہ کس طرح مختصر وقت میں احمدیہ سکولوں نے تعلیمی میدان میں نامساعد حالات کے باوجود حیران کن ترقی کی ہے۔ آپ نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اسلام کی سربلندی کے لئے باہم متحد ہو کر کام کریں۔

جناب ایم۔ ایس۔ مصطفیٰ سابق نائب وزیر اعظم سیرالیون کی تقریر:۔

آخر میں جناب مصطفیٰ صاحب نے اپنی تقریر میں احمدیہ جماعت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اس اسلامی برادری اور اخوت کا ذکر کیا جس کی خوشبو احمدیہ جماعت کی بدولت نئے مسلم معاشرے میں محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے دنیا کے مختلف خطوں میں قائم احمدیہ جماعتوں کے بارہ میں اپنے مشاہدات بیان کئے اور ان کے جذبۂ خلوص کی تعریف کی۔

معزز مہمانوں کے اعزاز میں ظہرانہ

اس نشست کے خاتمے پر معزز مہمانوں مبلغینِ کرام، پرنسپل صاحبان اور جماعت کے بزرگوں کے اعزاز میں مشن کی طرف سے احمدیہ سیکنڈری سکول بو کی فزکس لیبارٹری میں وسیع پیمانے پر ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔

آخری اجلاس

نماز ظہر اور عصر ادا کرنے کے بعد محترم امیر صاحب کی صدارت میں کانفرنس کا الوداعی اجلاس منعقد ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نے کی۔ مکرم مبارک احمد صاحب علی نے درثمین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو کلام

"زندگی بخش جامِ احمد ہے"

پڑھا اور اس نظم کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔

اسلام ـــ عالمگیر مذہب

نظم کے بعد احمدیہ سکول مگبورکا کے ہیڈ ماسٹر جناب ایم۔ اے بنگورا نے "اسلام عالمگیر مذہب" کے موضوع پر ایک عالمانہ تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ جدید ذرائع آمد و رفت اور اسبابِ نشر و اشاعت کی وجہ سے دنیا ایک شہر اور اقوامِ عالم افرادِ خانہ کی مانند ہو چکی ہے اور قومیں ایک مرکز پر متحد ہونے کی آرزومند ہیں۔ اس میلان کے پیشِ نظر مذاہب کی طرف سے عالمگیر ہونے کا دعویٰ کیا جانے لگا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس دعویٰ میں صرف اسلام حق بجانب ہے۔

آپ نے بتایا کہ عالمگیر مذہب میں مندرجہ ذیل امتیازی خصوصیات کا پایا جانا بے حد ضروری ہے:۔

۱۔ بانیٔ مذاہب کی طرف سے دعویٰ اور تعلیمات کی عالمگیر نوعیت۔

۲۔ مذہب کے پیغام کی اشاعت صرف ایک قوم تک محدود نہ ہو۔

۳۔ بانیٔ مذہب کا کامل نمونہ

جناب بنگورا صاحب نے بتایا کہ یہ تینوں خصوصیات اسلام۔ قرآن اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک وجود میں پائی جاتی ہیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ساری دُنیا کے لئے مبعوث ہوئے اور آپ کی تعلیم تمام زمانوں اور تمام اقوام کے لئے ہے۔ پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے یہود۔ نصاریٰ، مشرکین اور مجوس غرض مختلف اقوام تک پیغامِ حق پہنچایا۔ اور قیصر، کسریٰ نجاشی اور دیگر حکمرانوں کو تبلیغی خطوط لکھے۔ پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ کامل تمام افراد کے لئے زندگی کے ہر موڑ پر صحت اور تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ غرض آپ نے دلائل کے ساتھ اسلام کا عالمگیر ہونا ثابت کیا۔

دوسری تقریر محترم سعید وبنگورا صاحب نے کی جس میں انہوں نے احبابِ جماعت کو تبلیغ کے لئے اوقات وقف کرنے کی تلقین کی۔ آپ نے سیرالیون میں احمدیہ مشن کی تبلیغی مساعی کی تاریخ سے مثالیں دے کر احباب کو اس اہم فریضہ کی طرف متوجہ کیا۔

امیر محترم کا اختتامی خطاب

اظہارِ تشکر:۔ جناب امیر صاحب نے اپنی الوداعی تقریر میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جس نے اپنے فضل و کرم سے اس کانفرنس کے دوران بار بار اپنی نصرت و تائید کی تجلیات دکھا کر ہمارے ایمانوں کو تازہ کیا اور اس کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ۔

آپ نے اپنے رفقاءِ کار مبلغینِ کرام کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس ضمن میں آپ نے احمدیہ سیکنڈری سکول کے اساتذہ کا جلسہ گاہ اور ماحول کی تزئین و آرائش، انتظام و انصرام، صفائی، مہمان نوازی اور دوسرے کاموں کے سلسلہ میں سرگرم تعاون اور شبانہ روز محنت پر بھی شکریہ ادا کیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور ثواب و اجر کی دعا فرمائی۔ اس کے بعد آپ نے احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے کانفرنس کی تمام نشستوں میں صبر و تحمل، انہماک و استغراق اور محویت کے ساتھ سارے پروگرام کو سُنا اور کانفرنس کو ہر جہت سے کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔ امیر محترم نے احباب کو نصیحت فرمائی کہ خواتین اور بہنوں کا بھی جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنا تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے بے حد ضروری ہے۔

دینی معلومات کے انعامی مقابلہ کی سکیم

امیر محترم نے احمدیہ سکولوں کے طلباء میں دینی معلومات کی تحصیل کا شوق بڑھانے اور مسابقت کی رُوح کو ترقی دینے کے لئے انعامی مقابلہ جات کی جامع سکیم کا اعلان فرمایا۔ اس سکیم کی رُو سے پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کے لئے الگ الگ معیار ہوں گے۔ نصاب، تلاوت قرآنِ مجید۔ نماز۔ تاریخ اسلام اور تاریخِ احمدیت پر مشتمل ہوگا۔ ان چاروں پہلوؤں سے طلباء کو جانچا جائے گا اور اعزاز حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔

تبلیغ کیلئے اوقات وقف کرنے کی سکیم

امیر محترم نے احبابِ جماعت کو تبلیغی جدّوجہد کی طرف خصوصیت سے متوجہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ ہر احمدی پر حضرت مہدی علیہ السلام کے پیغام کی اشاعت فرض ہے اس موقع پر محترم امیر صاحب کی مؤثر اپیل کے جواب میں چار افراد نے اپنے نام وقف عارضی کے لئے پیش کئے۔

جناب امیر صاحب نے احبابِ جماعت کو زیادہ سے زیادہ مالی قربانیاں پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے اس ضمن میں احبابِ جماعت کو توجہ دلائی کہ کافی اور چاول وغیرہ کے فارم مشن کے لئے تیار کریں۔ اس پر تین دوستوں نے اپنے فارم مشن کے لئے وقف کرنے کا اعلان کیا۔ پانچ نئے فارم تیار کرنے کا وعدہ کیا۔ اس سکیم کو جماعتوں نے بڑی پسندیدگی سے دیکھا۔ امید ہے کہ مزید احباب اور جماعتیں اس کارِ خیر میں خوش دلی کے ساتھ حصہ لیں گی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اختتامی اجلاس میں تیرہ سعادت مندوں نے قبولِ حق کا اعلان کیا اور بیعت فارم پُر کئے۔ امیر محترم نے نئے بھائیوں کا احبابِ جماعت سے تعارف کروایا۔ رونمائی کے بعد ان کی استقامت کیلئے دعا کی گئی۔ پُرسوز اختتامی دعا کے ساتھ یہ کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سَو فیصدی وصولی کیلئے

جماعتِ احمدیہ لائل پور کا مستحسن اقدام

مکرم چوہدری احمد الدین صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن جماعتِ احمدیہ لائل پور اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت فکرمندی کے ساتھ وعدہ جات کی سَو فیصدی وصولی ۳۰۔ جون سے مکمل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے بہت جدوجہد فرما رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی ماہ فروری کی رپورٹ بھجواتے ہوئے لکھا ہے کہ بقایا وعدہ جات سابقہ جو قریباً تیرہ ہزار کے ہیں نئے وعدے تین ہزار کے شامل کر کے کل سولہ ہزار روپیہ کے قریب قابلِ وصول رقم ہے۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل طریقِ کار معیّن کیا گیا ہے جس پر انشاء اللہ تعالیٰ یکم مارچ سے عمل شروع ہو جاوے گا۔

۱۔ ہر ماہ کم از کم چار ہزار کی وصولی کی جائے تا آئندہ چار ماہ میں کل رقم وصول ہو جائے۔

۲۔ بقایاجات کی فہرستیں حلقہ جات کے سیکرٹریانِ مال کو دے دی گئی ہیں تاکہ اُن دوستوں سے رابطہ پیدا کر کے وصولی کر سکیں۔

۳۔ وفد کی تشکیل کی گئی جو بڑی رقوم کے وعدہ کنندگان سے رابطہ پیدا کر کے وصولی کرے گا۔

۴۔ خاکسار ذاتی طور پر بھی ان بڑی رقوم والے وعدہ کنندگان سے مل کر وصولی کرے گا نیز وصولی کی رفتار کے جائزہ کے بارہ میں مکرم امیر صاحب اور دفتر فاؤنڈیشن کو مطلع کرتا رہے گا۔

اللہ تعالیٰ ان کی مخلصانہ کوششوں کو بارآور فرماوے۔ امید ہے دیگر جماعتوں کے عہدیداران بھی اپنے اپنے وعدہ کنندگان سے بروقت سَو فیصدی وصولی کرنے کے لئے فکرمندی کے ساتھ مؤثر جدّوجہد فرماویں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن کا مددگار ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

دل اگر دیں تو بصد صدق وصفا دیتے ہیں

غم کے انداز کبھی خوب مزا دیتے ہیں
حُسن کو عشق کے آداب سکھا دیتے ہیں

آپ سَو بار اگر مشقِ ستم کرتے ہیں
ہم بھی تو آپ کو سَو بار دعا دیتے ہیں

ہو نہیں سکتا کبھی صیدِ ہوس اپنا خلوص
دل اگر دیں تو بصد صدق وصفا دیتے ہیں

آپ کے شہر سے خاموش گزر جائیں تو کیوں
ہم تو ویرانوں میں بھی جا کے صدا دیتے ہیں

رہنما لُوٹنے آئے تھے متاعِ دل و جاں
ہائے یہ لوگ بھی کیا خُوب دعا دیتے ہیں

ہم نے جو بات کہی ہم سے اُسے آ کے سُنو
لوگ اِک بات کی سَو بات بنا دیتے ہیں

گرمیٔ بزم سے گو آگ بھڑک اُٹھتی ہے
اُن سے ناہید کہیں کیا جو ہوا دیتے ہیں

عبدالمنان ناہید

لقائے الٰہی کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے؟

مکرم محمد انیس الرحمان صادق صاحب۔ ربوہ

لقائے الٰہی کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ ایک اہم سوال ہے جو ہر ایک مومن کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔ اس بارے میں ہمیں سب سے پہلے قرآن کریم پر غور کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہی ایک واحد مقصد ہے۔ جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

(سورہ جن)

یعنی میں نے جن اور انس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

اس عبادت الٰہی کا ایک اہم نتیجہ لقائے الٰہی کا حصول ہے۔ لقائے الٰہی سے ہی اس بات کا صحیح اور حقیقی اندازہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کی عبادت کو کس درجہ تک خدا تعالےٰ کی درگاہ میں قبولیت کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اب ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی لقاء کے لئے کیا کیا اعمال بجالانے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ سورہ کہف کے آخری رکوع میں لقائے الٰہی کے بارے میں فرماتا ہے کہ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

(رکوع ۱۲)

یعنی۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ نیک کام بجالائے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

اس آیت کے مفہوم میں دو باتیں قابل تشریح ہیں اوّل عمل صالح سے کیا مراد ہے دوم شرک سے کیا مطلب ہے سو واضح ہو کہ عمل صالح سے مراد وہ کام ہیں جو موقعہ و محل اور مناسب حالات میں کئے جائیں قرآن کریم کے متعدد مقامات پر عمل صالح کا ذکر آیا ہے اور عمل صالح بجالانے کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے مختلف مقامات پر جنت اور اعلیٰ نعماء عطا کرنے کا ذکر ہے نیز عمل صالح بجالانے کی کثرت سے ترغیب دی ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کی محبت اور اس کا وصال حاصل ہونے کا ذکر کیا ہے عمل صالح کے بجالانے کے نتیجہ میں انسان کو خدا تعالےٰ کا قرب اس کا دیدار اور اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور یہی وہ مقام ہے جسے لقائے الٰہی کہا جاتا ہے۔ جس شخص کو خدا تعالےٰ کی معرفت کامل طور پر حاصل ہو جائے اسے اور کیا چیز حاصل کرنے کی خواہش ہو سکتی ہے۔ ایک کامل مومن کی تو یہی تمنا ہوتی ہے کہ اس کو خدا تعالےٰ کا دیدار اور اس کی معرفت حاصل ہو جائے اور اس کی خوشنودی اور رضا کی نظر ہمیشہ اس پر پڑتی رہے۔ خدا تعالےٰ کی لقا حاصل کرنے کے لئے دوسری چیز جس کا ذکر کیا گیا ہے وہ شرک سے کلی طور پر اجتناب اختیار کرنا ہے شرک سے دوری سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی صفات اور اس کی ذات میں کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ خدا تعالےٰ کو ہر چیز پر قادر و غالب سمجھا جائے اور اسکو ہر چیز کا منبع مانا جائے۔ یہی توحید کے معنی ہیں۔

شرک ایک بہت بڑا گناہ ہے شرک کو ظلم عظیم قرار دیا ہے جیسا کہ حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک یقیناً ایک ظلم عظیم ہے۔ خدا تعالےٰ نے انسانوں کے تمام گناہوں کے معاف کرنے دینے کا ذکر کیا ہے۔ مگر ایسے شخص کو وہ معاف نہیں کرے گا جو شرک کرتا ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے ایک کامل مومن اور استغفار کی یہی صفت قرار دی ہے کہ وہ شرک نہیں کرتا۔ اور جو شخص شرک کے قریب تک نہیں بھٹکتا اسے عباد الرحمٰن (یعنی اللہ تعالےٰ کے حقیقی بندے) قرار دیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے سورۃ فرقان کے آخری رکوع میں عباد الرحمان کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

یعنی عباد الرحمٰن وہ ہیں جو خدا تعالےٰ کے ساتھ۔۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔۔ کسی قسم کا شریک نہیں ٹھہراتے یہی لوگ کامل طور پر عباد الرحمان اور اسکے کامل مومن بندے ہیں۔

اور وہ کسی اور شخص کو یا کسی اور چیز کو اللہ تعالےٰ کے ساتھ شریک نہیں کرتا صرف زبان سے خدائے واحد کا اقرار کافی نہیں خدا تعالےٰ کی مخلوقات پر شفقت کرنا بھی ضروری ہے۔ مجاہدہ کے بغیر کوئی عمل مقبول نہیں ہوتا۔ جو شخص مجاہدہ و کوشش کرتا رہتا ہے اور اللہ تعالےٰ اس کے ثمرات اس کو عطا کرتا ہے اس کا وعدہ ہے جیسا کہ خدا تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

یعنی وہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں مجاہدہ کیا ہے۔ ان کی ضرور رہنمائی کریں گے اور انہیں ایسے راہ کی طرف گامزن کریں گے جس سے وہ ہماری لقاء کے مقام تک پہنچ جائیں گے اور اس طرح پر وہ اپنی منزل مقصود کو فلاح و کامرانی کے ساتھ حاصل کر لیں گے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مخلوط تعلیم درست نہیں

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مخلوط تعلیم سلسلہ احمدیہ کی روایات کے خلاف ہے۔ اگر کسی جگہ اس کی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اس سے نظارت ہذا کو اطلاع کی جائے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں فیصلہ فرمایا تھا

"میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ مخلوط تعلیم کسی صورت میں درست نہیں سمجھی جا سکتی"

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کروانے کا فیصلہ فرمایا۔

قاعدہ آپ کے سامنے آگیا ہے اس کی تعمیل کروانی چاہیئے"

مہربانی فرما کر تمام احباب جماعت اس ہدایت کو مدنظر رکھیں

ناظر تعلیم

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے پتہ کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں آج کل میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ مورخہ ۸ اپریل کو ان کا پتے کا اپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا عبد الغفار خاں۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر)

۲۔ میرے چچا جان حکیم محمد احمد صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم محمود احمد دار الشفاء کچہری بازار خانیوال)

۳۔ بندہ ان دنوں سخت ذہنی پریشانیوں سے دوچار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ میری مشکلات آسان کرے

(خاکسار شیخ محمد اکرام اطہر شاہدرہ ٹاؤن لاہور)

۴۔ خاکسار کی بعض پریشانیاں جسمانی تکلیف کا باعث بن رہی ہیں۔ احباب جماعت ان پریشانیوں کی دوری کیلئے دعا فرمائیں۔ (ملک فضل احمد دار الیمن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات کا نیا نصاب

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سب کمیٹی برائے تعلیمی نصاب (مقرر کردہ مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ) کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نصاب منظور کیا ہے براہ کرم ہر خادم اس کے مطابق امتحان کی تیاری شروع کر دے۔

چھ امتحانات کے مندرجہ ذیل نام اور نصاب مقرر کئے جاتے ہیں۔

۱۔ **مبتدی** ۔ قرآن کریم = یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ ۔ آخری تین سورتیں زبانی

حدیث = چالیس جواہر پارے

کتب سلسلہ = ہمارا رسولؐ ۔ سیرت مسیح موعودؑ ۔ احمدیت کا پیغام ۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق ۔

۲۔ **متقدم** ۔ قرآن مجید = قرآن مجید باترجمہ سورۃ آل عمران کے آخر تک سورۃ لہب ۔ نصر اور کافرون زبانی

حدیث = منہاج المومنین

فقہ = فتنہ کے ابتدائی مسائل (مرکز شائع کرے گا)

کتب سلسلہ = فتح اسلام ۔ ایک غلطی کا ازالہ ۔ الوصیت ۔ تین مسئلے از مولوی عزیز الرحمان صاحب ۔ کتابچہ دینی معلومات (شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۔ **منتہی** ۔ قرآن کریم = سورۃ الانفال کے آخر تک باترجمہ سورۃ الکوثر ۔ الماعون اور قریشی زبانی

حدیث = احادیث الاخلاق (منتخبہ مولوی غلام باری صاحب)

کتب سلسلہ = برکات الدعا ۔ کشتی نوح ۔ سیرۃ خیر الرسل ۔ دعوۃ الامیر صفحہ ۱۲۶ تک

کتابچہ عام دینی معلومات

۴۔ **سابق** ۔ قرآن کریم ۔ باترجمہ ۔ سورۃ الانبیاء کے آخر تک زبانی ۔ سورۃ الفیل ۔ العصر ۔ القارعہ

حدیث ۔ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۱۲۷ تک

کتب سلسلہ ۔ چشمہ مسیحی ۔ نشان آسمانی ۔ دعوۃ الامیر صفحہ ۱۲۷ سے آخر تک

کتابچہ عام دینی معلومات

۵۔ **فائق** = قرآن کریم = باترجمہ = سورۃ الجاثیہ کے آخر تک زبانی = سورۃ القدر ۔ التین ۔ الم نشرح

حدیث = حدیقۃ الصالحین صفحہ ۱۲۷ سے صفحہ ۲۷۱ تک

کتب سلسلہ = مسیحیت عیسائی کے چار سوالوں کے جواب ۔ مسیح ہندوستان میں ۔ تین اہم امور ۔ خلافت حقہ اسلامیہ ۔ مختصر تاریخ احمدیت (شیخ خورشید احمد صاحب)

کتابچہ عام دینی معلومات ۔

۶۔ **فائز** ۔ قرآن کریم ۔ باترجمہ ۔ مکمل قرآن کریم (سورۃ الناس تک)

زبانی ۔ سورۃ الضحیٰ ۔ الغاشیہ ۔ الاعلیٰ

حدیث ۔ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۲۷۲ تا اختتام

کتب سلسلہ = تذکرۃ الشہادتین ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۔ اسلام کا اقتصادی نظام ۔ کتابچہ عام دینی معلومات ۔

زبانی انٹرویو

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک ضروری درخواست

اطفال الاحمدیہ کی بہت سی ایسی مجالس ہیں جن کی طرف سے ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے موصول نہیں ہو رہی ۔ قائدین مجالس اور ناظمین اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹوں کی باقاعدگی کا اہتمام فرمائیں اور ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک ماہوار رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کنری نے مندرجہ ذیل خواتین کی فہرست ارسال فرمائی ہے ۔ جنہوں نے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر دیا ہے ۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو قبول فرمائے اور بہترین اجر سے نوازے ۔ آمین ۔

۱ ۔ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد العزیز صاحب مرحوم	۱۰۰	روپے
۲ ۔ بشریٰ پروین صاحبہ اہلیہ فضل احمد صاحب بھٹی	۳۰	"
۳ ۔ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الغفور صاحب بھٹی (صدر لجنہ)	۲۵	"
۴ ۔ امۃ المحسن صاحبہ اہلیہ مرزا منصور احمد صاحب	۱۸	"
۵ ۔ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر فضل الدین صاحب لاہوری	۵	"
۶ ۔ فضل احمد صاحب بھٹی از طرف ہمشیرہ مرحومہ مجیدہ بیگم صاحبہ	۵	"
۷ ۔ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ علی احمد صاحب	۵	"
۸ ۔ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد رفیق صاحب	۱۵	"
۹ ۔ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احمد دین صاحب	۵	"
۱۰ ۔ مہران بی بی صاحبہ والدہ محمد شفیع صاحب	۵	"
۱۱ ۔ اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ رستم علی صاحب	۲۰	"
۱۲ ۔ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید سلیم شاہ صاحب مرحوم	۱۰	"
۱۳ ۔ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا ظفر احمد صاحب	۲۵	"
۱۴ ۔ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الکریم صاحب	۱۰	"
۱۵ ۔ مہتاب بی بی صاحبہ والدہ عطاء اللہ صاحب درویش	۳۰	"
۱۶ ۔ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ جان صاحب	۳۰	"
۱۷ ۔ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکبر صاحب اقبال	۵۰	"
۱۸ ۔ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد عبد اللہ صاحب	۵	"
۱۹ ۔ بشریٰ صبیحہ صاحبہ بنت بشیر حسین صاحب	۱۰۰	"
۲۰ ۔ احمد بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب	۴۰	"
۲۱ ۔ زبیدہ زرین صاحبہ اہلیہ محمد صدیق صاحب	۱۵	"
۲۲ ۔ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام احمد صاحب	۵۰	"
۲۳ ۔ شاہدہ قسمت صاحبہ اہلیہ منیر احمد صاحب	۲۰	"

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

میرین اکیڈمی چٹاگانگ میں کیڈٹس کا داخلہ

شرائط عمر ۱۹ سال سے کم تعلیمی قابلیت فزکس اور ریاضی کے ساتھ ایف اے اس سال جنہوں نے امتحان دیا ہے وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں ۔ ہر طالب علم کو وظیفہ ملنے کا امکان ہے ۔ درخواست مجوزہ فارم پر مکمل ۳۰ ۵ ۶۹ تک درخواست کے لئے چٹاگانگ میرین اکیڈمی سے رجوع کریں ۔ درخواست برائے فارم کے ہمراہ ۱/۱۰/- اے پوسٹل آرڈر بنام کمانڈر میرین اکیڈمی چٹاگانگ اپنے پتہ کا ۵ × ۳ چٹ بھی ارسال کریں ۔ (پ ۔ ت ۶۹ ۱)

سپارہ اول مترجم صرف کارڈ آنے پر مفت

حکیم عطاء اللہ کوارٹر ۱۵۵۹ ڈرگ کالونی ۵ کراچی ۵

تصحیح

ناصرات الاحمدیہ کے نتیجہ منعقدہ ۱۷ نومبر ۱۹۶۸ء چھوٹا گروپ میں غلطی سے ایک لڑکی کا نام رہ گیا ہے ۔ امۃ القدوس طلعت ہفتم بی نصرت گرلز سکول ربوہ ۷/۵ نمبر لے کر سوم رہی ہیں ۔

سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مغربی پاکستان میں خاص ٹریبونل قائم کئے جائیں گے

لاہور ۱۷ اپریل۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون "اے" نے مغربی پاکستان کی تحقیقاتی ٹریبونل آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت حکومت کو مفاد عامہ کے کسی بھی معاملہ کی تحقیقات کے لئے تحقیقاتی ٹریبونل یا کمیٹی قائم کرنے کا اختیار ہوگا۔ زون اے کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے ۸ اپریل کو گورنر کے اختیارات تفویض ہونے کے بعد یہ پہلا آرڈیننس جاری کیا ہے جو فوری طور پر قبائلی علاقوں کے سوا سارے صوبہ مغربی پاکستان میں نافذ العمل ہوگا۔

مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے جاری کردہ آرڈیننس کے ٹریبونل کو دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے اور یہ ٹریبونل ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ کے تحت کسی معاملہ کی تحقیقات کے دوران کسی شخص کو عدالت میں طلب کرنے یا اسے حاضری کا پابند کرنے یا حلفیہ بیان لینے (۲) کسی بھی دستاویز کو حاصل کرنے یا اسے پیش کرنے کا حکم دینے (۳) حلفیہ ثبوت حاصل کرنے (۴) گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے یا دستاویزات کا معائنہ کرنے کے لئے کمیشن مقرر کرنے کا مجاز ہوگا۔

بیمہ کے لئے پریمیم مرکزی حکومت ادا کریگی

راولپنڈی ۱۷ اپریل۔ آج سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ گروپ انشورنس سکیم کے تحت نان گزیٹڈ ملازموں کے بیمہ کے لئے پریمیم حکومت خود ادا کرے گی اس کی وجہ سے حکومت کو ہر سال ۱۲ لاکھ روپے خرچ کرنا پڑیں گے سکیم سے ۹۶ ہزار نان گزیٹڈ ملازمین کو فائدہ پہنچے گا۔

تمام گزیٹڈ ملازم اپنے بیمہ کی قسط خود ادا کریں گے جس کی شرح ایک روپیہ اٹھانوے پیسے فی ہزار ہوگی۔

مرکزی حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ تمام گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ ملازمین بہبود فنڈ میں اپنی تنخواہ کا ایک فی صد یا زیادہ سے زیادہ ۳۰ روپے ماہانہ ادا کریں گے۔

بہبود فنڈ اور بیمہ فنڈ کے لئے تنخواہوں میں سے رقم وضع کی جائے گی۔ یکم مئی کو جو تنخواہ ملے گی اس سے رقم کٹنی شروع ہو جائے گی

کراچی کی ماتحت عدالتوں کا اچانک معائنہ

کراچی ۱۷ اپریل۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کراچی کے سینئر جج نے کراچی کی فوجداری عدالتوں کا اچانک معائنہ کیا اور دیکھا کہ بارہ عدالتوں میں سے دو عدالتوں میں کام ہو رہا ہے ایک مجسٹریٹ سپیشل ڈیوٹی انجام دینے گئے ہوئے تھے۔ جب کہ دوسرے مجسٹریٹ اپنے چیمبر میں بیٹھے تھے۔ جہاں سے انہیں بلوایا گیا۔ ان کے پاس اس روز کے لئے مقدمات کی فہرست نہیں تھی اس جج نے بتایا کہ دوسری عدالت نے تین ہزار میونسپل مقدمات ان کی عدالت میں منتقل کر دیئے ہیں۔ ان کے پاس ایسا ریکارڈ نہیں تھا۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ سال میں انہوں نے کتنے مقدمات کا تصفیہ کیا۔ چنانچہ انہیں مقدمات کا تصفیہ کرنے کے لئے اس وقت سمن دیئے گئے۔

دوسری عدالتوں میں فاضل جج کو معلوم ہوا کہ ہر مجسٹریٹ نے سزا کے لئے اتنے زیادہ مقدمات تصفیہ کے لئے رکھے تھے کہ ان کی سماعت ہی ممکن نہیں۔

ناجائز اسلحہ جمع کرانے کی میعاد ۳۰ اپریل کو ختم ہو جائے گی

لاہور ۱۷ اپریل۔ ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ میں عوام کو یاد دلایا گیا ہے کہ ناجائز اسلحہ جمع کرانے سے متعلق معافی کی میعاد ۳۰ اپریل کو ختم ہو جائے گی۔ اس لئے جن لوگوں کے پاس ناجائز اسلحہ موجود ہے وہ مقررہ تاریخ کے اندر اندر رضاکارانہ طور پر جمع کرا دیں۔ ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہینڈ آؤٹ میں کہا گیا ہے کہ معافی کی میعاد گزرنے کے بعد فوج اور پولیس ناجائز اسلحہ برآمد کرنے کے لئے مشترکہ مہم چلائیں گی۔ لہٰذا ایسے اسلحہ کے مالکان کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر انہوں نے مقررہ مدت میں اسلحہ جمع نہ کرایا تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

صدر یحییٰ خان پاسنگ آؤٹ پریڈ کی سلامی لیں گے

راولپنڈی ۱۷ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ہفتہ کے دن ۱۹ اپریل کو پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں کیڈٹوں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کریں گے۔

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۶۹ء یوم بدھ بوقت نو بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں ۔

اعلان نکاح

عزیزم محمد اشرف ابن حکیم سید احمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ امۃ الہادی صاحبہ بنت ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ ۳ اپریل کو ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب نے پڑھا۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے اس رشتہ کے فریقین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی محمد صادق۔ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

حیوانات کی جملہ امراض

اپھارہ۔ قولنج، تھنوں کی سوزش، گرم سرد ہو جانا، جوڑوں کی درد، پیشاب کے راستے خون آنا، دودھ کم ہو جانا، بدہضمی، بھوک کی کمی، اٹھا نسی، دم کٹی، گل گھوٹو۔ مویشی گھوڑے وغیرہ کے لئے ہماری تیار کردہ تیر بہدف دوائیں استعمال کریں۔ قیمت فی پیکٹ ۱/ درجن پر ۳۳ فی صد کمیشن دو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ تفصیل پمفلٹ مفت،

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

درخواستِ دعا

آج کل راولپنڈی کے احمدی بچے مختلف جماعتوں کا سالانہ امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اعلیٰ نمبروں سے کامیاب کرے

(ریاض احمد۔ ناظم اطفال راولپنڈی)

۲۔ میرا چھوٹا لڑکا عزیز وحید احمد سلمہٗ عمر ۱½ ماہ ایک ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے آج کل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے اور حالت تشویشناک ہے جملہ احباب کرام سے بچے کی صحت تندرستی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمود احمد سعید واقف زندگی۔ ربوہ)

۳۔ میرے ابا جان بسلسلہ ملازمت ان دنوں بہت زیادہ پریشان ہیں۔ جملہ بہنوں اور بھائیوں اور بزرگوں سے محترم ابا جان کی جملہ پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ الکریم بنت صوبیدار محمد مجید احمد صاحب جہلم چھاؤنی)

ایک مکان اور دو مسجدوں کے سوا کچھ باقی نہ بچا

ڈھاکہ ۱۷ اپریل۔ مشرقی پاکستان میں پیر کو جو طوفان آیا ہے اس میں سب سے زیادہ ڈیرو کی مزدوروں کی بستی متاثر ہوئی یہ بستی لطیف بادانی ٹیکسٹائل ملز کے نواح میں ہے۔ کل جب اخبار نویس وہاں پہنچے تو ڈیرو قبرستان کا منظر پیش کر رہا تھا ۸۸ میتیں سفید کپڑے سے ڈھکی ہوئی پڑی تھیں۔ بستی کے ہزاروں مرد، عورتیں اور بچے طوفان کے باعث اپنے مکانوں سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔ اپنے عزیزوں کی میتوں کے پاس کھڑے گریہ و زاری کر رہے تھے کوئی آنکھ ایسی نہ تھی جو اشکبار نہ ہو۔ مکانات ملبے کے ڈھیر بن چکے تھے۔ ہر طرف تباہی اور بربادی ہی نظر آتی تھی، نواحی علاقوں سے بھی ہزاروں افراد آئے ہوئے تھے فوج کے جوان والنٹیر اور طلباء، لاشوں کو جمع کر رہے تھے علاقہ بھر میں صرف تین عمارتیں کھڑی رہ گئی ہیں جن میں ایک چیئرمین کا مکان اور دو مسجدیں ہیں۔ بادانی ہائی سکول کی عمارات ریت کے گھروندے کی طرح بیٹھ گئیں طوفان کے وقت سکول میں ہیڈ ماسٹر اور تین ٹیچر موجود تھے۔ خوش قسمتی سے وہ بالکل بچ گئے۔ صرف ایک ٹیچر کو معمولی زخم آئے۔

ٹیکسٹائل ملز کا نصف انچارج اپنے مکان کی تباہی کے باوجود خوش تھا اور بار بار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا تھا۔ اس وقت اس کے ہاتھ میں اپنے تباہ شدہ مکان کے دروازے پر لگی ہوئی نیم پلیٹ تھی، اس کا مکان اگرچہ تباہ ہو گیا مگر گھر کے تمام افراد سلامت ہیں۔

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اپنے وجود سے خدا تعالیٰ کی تسبیح کر رہا ہے

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیات ۴۲، ۴۳ اَنَّ اللّٰہَ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ... الخ اور آیات ۴۴، ۴۵ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَہٗ ثُمَّ یَجْعَلُہٗ رُکَامًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِہٖ ... ... الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اپنے وجود سے خدا کی تسبیح کر رہا ہے (یہ مراد نہیں کہ مونہہ سے کر رہا ہے) اور وہ پرندے بھی اپنے پر کھولے ہوئے جو میں پھر رہے ہیں، ان میں سے ہر ایک اپنی نماز کا طریق بھی جانتا ہے اور تسبیح کا بھی اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے یعنی ہر ایک چیز اپنے وجود سے ثابت کر رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ بے عیب ہے کیونکہ اس کے لئے جس جس چیز کی ضرورت تھی وہ خدا تعالیٰ نے مہیا کی ہوئی ہے مثلاً گوشت خور جانوروں کے لئے گوشت کھانے والے دانتوں کی ضرورت تھی، سو خدا نے انہیں ایسے دانت مہیا کر دیئے جن سے وہ گوشت کھا سکتے ہیں۔ پھر انہیں اتنی لمبی انتڑیوں کی ضرورت تھی جو گوشت کو ہضم کر سکتیں۔ سو خدا نے انہیں ایسی انتڑیاں بھی دے دیں اسی طرح گھاس خور جانوروں کے لئے گھاس کھانے والے دانت اور گھاس ہضم کرنے والی انتڑیاں موجود ہیں۔ اور پرندوں کو بھی ایسا بنایا ہے کہ وہ اپنے پر کھول کر اڑ سکتے ہیں کیونکہ ان کے لئے اپنی رہائش اور غذا کے لئے جو میں اڑنا ضروری ہے۔ پس وہ اپنی ہیئت سے خدا کی تسبیح کر رہے ہیں اور اس کا فرض ادا کر رہے ہیں۔ جو پرندہ کے تعلق میں صلوٰۃ کے معنے ہیں اور ان باتوں کو دیکھ کر انسان کو ماننا پڑتا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اس کی طرف انسان کو جواب دہی کے لئے لوٹنا پڑے گا ... ... فرماتا ہے

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے یعنی پانی کے ذروں کی شکل میں، پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے۔ یعنی بادل گھنے ہو جاتے ہیں اس کے بعد تو دیکھتا ہے کہ تھوڑی یا بہت بارش (یہ ودق کے معنے ہیں) ان کے درمیان سے نکلتی ہے۔

اسیطرح خدا تعالیٰ اپنے نور کو جب اٹھاتا ہے تو وہ پہلے پانی کے ذرہ کی طرح ہلکا سا غبار معلوم ہوتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو طاقت بخشنا شروع کرتا ہے اور آخر وہ موسلا دھار بارش کی طرح انسانوں پر برس جاتا ہے۔

پھر فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں میں سے پہاڑ اتارتا ہے۔ یہ عرب کا ایک محاورہ ہے جو کثرت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں فُلَانٌ یَمْلِکُ جِبَالًا مِنْ فِضَّۃٍ وَّ ذَھَبٍ۔ فلاں شخص کے پاس چاندی اور سونے کے پہاڑ ہیں۔ یعنی چاندی سونے کثرت سے ہے یہاں بھی یہی مراد ہے کہ کبھی کبھی وہ بادلوں سے موسلا دھار بارش اتارتا ہے نہ کہ پہاڑ اتارتا ہے اس بارش میں اولے بھی ہوتے ہیں اور وہ جس پر چاہتا ہے اولے گرا دیتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے اولے ہٹا دیتا ہے یعنی خدا کی شریعت بعض لوگوں کے لئے ہدایت اور تقویٰ کا موجب ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں کے لئے بدنصیبی کے طور پر فصلیں تباہ کرنے کا موجب ہو جاتی ہے اور جس طرح کبھی کبھی بجلی کی روشنی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اسی طرح اپنی شریعت کا نور بھی کبھی کبھی نہ ماننے والوں کو اندھا کر دیتا ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہو جاتا ہے پھر فرماتا ہے یُقَلِّبُ اللّٰہُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ جس طرح خدا تعالیٰ رات اور دن کو ایک دوسرے سے بدلتا رہتا ہے عقلمند لوگ اس نظارہ سے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ اسیطرح ہدایت اور کفر کے ادوار کا بدلنا بھی ضروری ہے

طوفان سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے لئے صدارتی فنڈ قائم کر دیا گیا

صدر یحییٰ خان کی طرف سے مصیبت زدگان کے لئے عطیات دینے کی اپیل

اسلام آباد۔ ۱۸ اپریل۔ صدر جنرل یحییٰ خان نے ڈھاکہ اور کومیلا میں طوفان سے متاثرہ افراد کی امداد کے لئے صدر کا امداد فنڈ قائم کر دیا ہے۔ انہوں نے تمام پاکستانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے مشرقی پاکستانی بھائیوں کی امداد کے لئے فراخدلی کے ساتھ عطیات دیں۔

صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کہا کہ طوفان سے تباہی کا جو اندازہ لگایا گیا تھا وہ بہت کم تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ طوفان نے اس سے کہیں زیادہ تباہی پھیلائی ہے۔ صدر یحییٰ نے مزید کہا کہ مغربی پاکستان کے ہر فرد کو اپنے مشرقی پاکستانی بھائیوں کے مصائب معلوم کر کے انتہائی دکھ ہوا ہے اور ان کی دلی ہمدردیاں مصیبت زدہ بھائیوں کے ساتھ ہیں۔

صدر یحییٰ خان نے کہا ہے کہ اس طوفان سے متاثر ہونے والے افراد کی امداد اور بحالی کے لئے حکومت پاکستان اور مشرقی پاکستان کی حکومت ہر وہ ذریعہ استعمال کریگی جو انسان کے اختیار میں ہے حکومت پاکستان اس وقت ۱۰ لاکھ روپے کی امدادی رقم دے چکی ہے اس کے علاوہ حکومت مغربی پاکستان نے بھی خاصی رقم مختص کی ہے لیکن اکیلی حکومت اس صورت حال کا مقابلہ نہیں کر سکتی ملک کے مخیر حضرات کو بھی حکومت کی کوششوں میں حصہ لینا چاہیئے انہوں نے تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ مشرقی پاکستانی بھائیوں کی امداد کے لئے فراخدلی کے ساتھ عطیات دیں۔ یہ عطیات کپڑوں اور آڈیٹر جنرل آف پاکستان لاہور کی معرفت چیک یا منی آرڈر کی صورت میں بھیجے جائیں۔ تمام عطیات کا اعلان بھی کیا جائے گا، عطیات نیشنل بنک آف پاکستان کی تمام شاخوں اور ایسے ڈاک خانوں میں جنہیں عطیات وصول کرنے کا اختیار دیا گیا ہو جمع کرائے جا سکتے ہیں اور ان کی رسیدیں کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو بھیج دی جائیں۔

ڈھاکہ اور نواحی علاقوں میں ۷۳ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ایک اور طوفان

پی آئی اے کی چار پروازیں منسوخ کرنا پڑیں، مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ہسپتال کا معائنہ کیا

ڈھاکہ ۱۸ اپریل۔ ڈھاکہ اور اس کے نواحی گاؤں میں کل ایک اور طوفان آیا جس کی اوسط رفتار ۵۸ میل فی گھنٹہ تھی بعد میں اس کی رفتار ۷۳ میل تک جا پہنچی جو ایک منٹ تک جاری رہی۔ طوفان ۲۵ منٹ تک جاری رہا۔ ابھی تک جانی و مالی نقصان کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔ طوفان کی وجہ سے پی آئی اے کی چار پروازیں منسوخ کرنا پڑیں۔ دفتر موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ آئندہ ۲۴ گھنٹے کے دوران ۵۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی آنے بارش اور گھن گرج کا امکان ہے۔ اس کے پیش نظر خطرہ کا سگنل نمبر ۲ بلند رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ دریں اثناء ڈھاکہ اور کومیلا کے طوفان سے متاثرہ علاقوں میں امداد کا کام تیزی سے جاری ہے۔ مشرقی پاکستان کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل مظفر الدین نے ڈپٹی کمشنروں اور مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کو ہدایت کی ہے کہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر امدادی کام شروع کر دیں۔ انہوں نے کل ڈھاکہ میڈیکل کالج ہسپتال اور مٹ فورڈ ہسپتال کا معائنہ کر کے اس کے مختلف وارڈوں میں زخمیوں کی عیادت کی۔

درخواست دعا

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے میرے بہنوئی مکرم بشیر الحق صاحب ابن محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم کا ملٹ ہسپتال لاہور میں پتے کا اپریشن کامیاب رہا ہے لیکن مگر زخم میں تکلیف تاحال زیادہ ہے جس کی وجہ سے تشویش ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے صدق دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(شیخ نور الحق ایم این سٹڈیکیٹ بوجہ حال وارد کنری ضلع تھرپارکر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲